مشکوٰۃ شریف

تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

فہرست مضامین مشکوٰۃ المصابیح مترجم جلد اوّل

۲۲۵/۳۸ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاُغْلُوْطَاتِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُد)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغالطہ دینے سے منع فرمایا ہے (ابوداؤد)

۲۲۶/۳۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَاِنِّيْ مَقْبُوْضٌ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرائض دینی (یا علوم وراثت) اور علوم قرآنی کو حاصل کرو کیونکہ میں بھی وصال کرنے والا ہوں (ترمذی)

۲۲۷/۴۰ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهٖ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا اَوَانٌ يُخْتَلَسُ فِيْهِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوْا مِنْهُ عَلٰى شَيْءٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اس دوران آپ نے نظر مبارک آسمان کی جانب اٹھا کر فرمایا یہ وقت ہے جبکہ علم لوگوں سے اٹھا لیا جائے گا اور وہ اپنے علم سے کسی کام یا چیز پر قادر نہ ہو سکیں گے (ترمذی)

۲۲۸/۴۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رِوَايَةً يُوْشِكُ اَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ اَكْبَادَ الْاِبِلِ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُوْنَ اَحَدًا اَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِيْنَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ جَامِعِهٖ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ اِنَّهٗ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَمِثْلُهٗ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ اَنَّهٗ قَالَ هُوَ الْعُمَرِيُّ الزَّاهِدُ وَاسْمُهٗ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں (الفاظ حدیث میں راوی کو شک ہے) قریب ہے کہ لوگ اتنی جلدی سفر کریں کہ اونٹوں کے جگر پھٹ جائیں لیکن مدینہ کے عالم سے بڑا کوئی فرد انہیں نہیں ملے گا (ترمذی) ابن عیینہ کہتے ہیں کہ عالم مدینہ سے مراد امام مالک بن انس ہیں یہی عبدالرزاق نے بھی کہا ہے لیکن اسحٰق بن موسیٰ کہتے ہیں میں نے ابن عیینہ سے سنا ہے اس سے مراد عمری زاہد عبدالعزیز بن عبداللہ کی ذات ہے۔

۲۲۹/۴۲ وَعَنْهُ قَالَ فِيْمَا اَعْلَمُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُّجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں جو کچھ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس امت میں ہر سو سال کے بعد ایسے شخص کو پیدا فرمائیگا جو ان کے لیے ان کے دین کو تازہ کریگا (ابوداؤد)

۲۳۰/۴۳ وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَاْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْمَدْخَلِ مِنْ حَدِيْثِ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ فَاِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ فِيْ بَابِ التَّيَمُّمِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن عذری روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس علم کے وارث مستقبل کے نیک افراد ہوں گے وہ باطل پرستوں کے ابطال اور تحریف کرنے والوں کی تحریف اور حد سے تجاوز کرنے والوں کے اعمال کی نفی کریں گے (بیہقی نے مدخل میں اس حدیث کو بقیہ بن ولید۔ معان بن رفاعہ انہوں نے ابراہیم بن عبدالرحمان عذری ہی کے حوالے سے نقل کیا ہے البتہ حضرت جابر سے منقول حدیث فانما شفاء العی السوال کو ہم باب التیمم میں بیان کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

تیسری فصل

۲۳۱/۱ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهٖ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرسلاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احیاء اسلام کے لئے جس نے علم حاصل کرنا شروع کیا اور